SALAR DAILY Bengaluru 4
Monday 11th January 2021

روزنامہ سالار بنگلورو
SALAR DAILY BENGALURU
Published Simultaneously from Bengaluru, Hubballi & Kalaburagi

صبر کا طریقہ 3

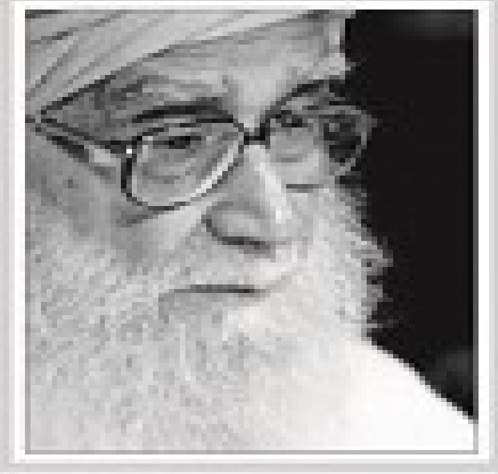

مولانا وحید الدین خان

یہ اور اس طرح کے دوسرے واقعات سے معلوم ہوتا ہے کہ فساد کے اسباب مکمل طور پر پیدا ہونے کے باوجود اس کا مکمل طور پر خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔ کوئی واقعہ خواہ کتنا ہی شدید کیوں نہ ہو ہمیشہ اس کے اندر اس کی کاٹ کے اسباب بھی موجود ہوتے ہیں اور یہ ممکن ہوتا ہے کہ ان کو استعمال کر کے اس کو غیر موثر بنا دیا جائے مگر اس امکان کو استعمال کرنے کی لازمی شرط صبر ہے۔ واقعہ خواہ کتنا ہی خلاف مزاج ہو مگر دانش مندی یہ ہے کہ اس کو دیکھ کر آدمی مشتعل نہ ہو، مشتعل آدمی کی عقل کھوئی جاتی ہے۔ وہ کسی معاملہ کو صحیح طور پر سمجھ نہیں سکتا۔ اس لئے وہ اس کو دفع کرنے کی صحیح منصوبہ بندی بھی نہیں کر سکتا۔

اس کے بعد انتہائی ضروری ہے کہ آدمی مشورہ کرے۔ مشورے سے بیک وقت دو فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ اس میں کئی آدمیوں کی سوچ اور تجربات شامل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے معاملہ کو زیادہ وسعت کے ساتھ سمجھنا ممکن ہو جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ اس میں متاثر ذہن کے ساتھ غیر متاثر ذہن کی رائے بھی شامل ہو جاتی ہے۔ اس لئے جو فیصلہ ہوتا ہے وہ ٹھنڈے ذہن سے سوچا سمجھا فیصلہ ہوتا ہے نہ کہ مغلوب ذہن کے تحت کیا ہوا فیصلہ۔

اسی کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ یکطرفہ الزام بازی کا طریقہ ہرگز اختیار نہ کیا جائے۔ بلکہ فیاضی کے ساتھ اپنی غلطی کا اعتراف کر لیا جائے۔ انسان کی یہ نفسیات ہے کہ اگر وہ دیکھتا ہے کہ مقابل کا آدمی اپنی غلطی کو نہیں مان رہا ہے تو اس کے متعلق اس کے اندر انتقام کے جذبات امنڈتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر آدمی دیکھے کہ اس کا حریف اپنی غلطی کو کھلے دل سے مان رہا ہے تو اچانک اس کے اندر رحم اور عفو کے جذبات امنڈ آتے ہیں۔ وہ محسوس کرتا ہے کہ غلطی کا اعتراف کر کے اس نے اپنی سزا آپ دے لی ہے اب میں مزید سزا اسے کیا دوں؟ (جاری)